نمبر ۲۲

اخبار ریاست رامپور

RAMPUR STATE GAZETTE

بحکم بندگان اعلیحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

مطبوعہ روز دوشنبہ تاریخ ۶ ذی الحجہ سنہ ۱۳۴۶ھ مطابق ۲۸ مئی سنہ ۱۹۲۸ عیسوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	خلاصۂ مضمون	نمبر صفحہ
۱	منظوری تقرر جدید	۱
۲	رخصت [illegible]	۱
۳	[illegible]	۱
۴	[illegible]	۲
۵	[illegible]	۲
۶	رخصت [illegible]	۲
۷	[illegible]	۲
۸	[illegible]	۲-۳
۹	[illegible]	۳
۱۰	[illegible]	۳
۱۱	رخصت [illegible]	۳-۴
۱۲	[illegible]	۴
۱۳	رخصت [illegible]	۴
۱۴	[illegible]	۴
۱۵	[illegible]	۴
۱۶	[illegible]	۴
۱۷	رخصت [illegible]	۴-۵
۱۸	[illegible]	۵
۱۹	رخصت [illegible]	۵
۲۰	[illegible]	۵
۲۱	[illegible]	۵

احکام اجلاس ہمایون بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

منظوری تقرر جدید

۱۳ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مثل متعلقہ عرضداشت درباره منظوری تقرر مدرس جدید [illegible] مدرسہ [illegible] تقرر [illegible] مذکور سے شبیر حسن از ۱۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء بتنخواہ [illegible] ماہوار۔

حکم

بموجب رپورٹ ایک مدرس جدید کے تقرر کی منظوری [illegible] ماہوار تنخواہ پر [illegible] کا فذات بغرض اجرائے احکام واپس ہوں۔

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حسب صراحت حکم اجلاس ہمایون تقرر مدرس جدید کے احکام [illegible] جاری ہوں۔ اور سے شبیر حسن کو جسے امسال مڈل کا امتحان دیا ہے [illegible] تنخواہ پر تقرر کیا جائے۔ شبیر حسن نے مدرسہ [illegible] ۱۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء کام کیا ہے۔ لہذا اسکا تقرر ۱۲ مئی سنہ ۱۹۲۸ء سے منظور ہوگا۔ [illegible] مئی سنہ ۱۹۲۸ء

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

[illegible] مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مثل رپورٹ صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر درباره منظوری رخصت [illegible] یوم منشی [illegible] افسر کارخانہ جات [illegible] ابتدا [illegible] مئی لغایت ۱۹ جون سنہ ۱۹۲۸ء بضرورت ذاتی بکار گذاری منشی

حبیب الرحمن خان اسسٹنٹ افسر کارخانہ جات -

حکم

بموجب رپورٹ منشی ہردیو پرشاد افسر کارخانہ جات کی ۲۵ یوم کی رخصت من ابتدا ۲۰ مئی لغایتہ ۱۹ جون سنہ ۱۹۲۸ء منظور ہے - ایام رخصت مین انکا کام منشی حبیب الرحمن خان اسسٹنٹ افسر کارخانہ جات انجام دینگے - احکام ضابطہ جاری ہون -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مسل عرضداشت عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم - دربارہ منظوری رخصت بیکاہ میجر نور محمد خان بہادر اے ڈی سی من ابتدا ۱۹ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء بوجہ علالت مع سارٹیفکیٹ ڈاکٹری -

حکم

میجر نور محمد خان بہادر اے ڈی سی کی رخصت بیکاہ بوجہ علالت منظور ہی - کاغذات نواب ولیعہد بہادر کے اجلاس مین مرسل ہون -

حسب الحکم دستخط صاحب چیف سکریٹری بہادر

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون - ۱۱ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۵ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

حسب استدعا صاحب سکریٹری بہادر صیغہ حرفت باتفاق رائے صاحب ملٹری سکریٹری بہادر مشتاق حسین نقشہ نویس میونسپلٹی کے خدمات مع موجودہ تنخواہ سعہ مین بابت دس روپیہ ماہانہ صیغہ نزول مین منتقل کیا جانا منظور ہے - آیندہ سے للعہ ماہانہ تنخواہ صیغہ نزول ملیگی - بجائے مشتاق حسین نقشہ نویس کے میونسپلٹی مین حسب استدعا صاحب ملٹری سکریٹری بہادر صیغہ مقیوم کا تقرر بشاہرہ بیس روپیہ ماہانہ عارضاً برائے چھ ماہ منظور ہے - آیندہ رپورٹ آنے پر مستقلی یا توسیع مدت کے لئے حکم ہوگا -

صیغہ نزول مین سعہ ماہانہ سپروائزر کی جو استدعا ہے اسکی بابت معلوم ہونا چاہئے کہ بجٹ مین گنجایش ہے یا نہین - نیز کوئی آدمی اول تجویز کیا جائے اور منتخب کیا جائے کہ وہ کام اہل ہے یا نہین تب اسکی بابت رپورٹ کیجائے - صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے دس روپیہ ماہانہ تنخواہ نقشہ نویس سے پانچ روپیہ ماہانہ اضافہ منوہر لال کلرک کا چاہا ہی - اور پانچ روپیہ اضافہ سپروائزر کو چاہے - حالانکہ اسی سال مین سپروائزر کو اجلاس ہذا سے اضافہ اور اوسیری سپروائزر کا رنگ دیگا ہی - ومنوہر لال کو خود صاحب ملٹری سکریٹری بہادر نے اضافہ

دیا ہے - ایک سال مین چند مرتبہ اضافہ دینا بے قاعدہ ہی - اس لئے یہ اضافہ منظوری کے قابل نہین - آیندہ بھی لحاظ رکھا جائے - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

احکام اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

اضافہ

۱۷ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مسل رپورٹ صاحب چیف سکریٹری بہادر مشعر اسکے کہ امید اللہ خان کے عوض کا تقرر صیغہ مذکور مین ہوا ہے - بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اونکی تنخواہ صیغہ مذکور مین صہ روپیہ کچھ زائد کر دی جائے -

حکم

شفیق الرحمن خان نائب علاقہ دار صیغہ مذکور کی تنخواہ موجودہ سعہ ماہانہ مین پانچ روپیہ ماہوار اضافہ منظور ہے - سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۱۱ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

مسل عرضی مسعود علی خان انگلش کلرک دربارہ منظوری رخصت ۱۵ یوم بوجہ علالت

حکم

پندرہ روز کی رخصت مسعود علی خان انگلش کلرک اجلاس ہذا کی منظور ہے - صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

ارشاد علی دفتری اجلاس کا کام خراب ہے - ہماری میز پر ہر قسم کے مطبوعہ فارم رہتے تھے لیکن کل چھوٹا فارم بنام والا میز پر موجود نہ تھا - ایک روپیہ جرمانہ کیا جاتا ہی - آیندہ سے کام ٹھیک کرنا چاہئے -

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۷ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

اشفاق الرحمن خان حسب انسپکٹر انچارج تھانہ شاہ آباد پر سکیورٹی درخواست تنازع کی گذری تھی

جسکا حال معلوم ہوا کہ سب انسپکٹر مذکور رخصت جانے تعیناتی شاہ آباد سے غیر حاضر ہو گیا ہے اس لئے انچارجی تھانہ شاہ آباد انتظام طلب ہے۔ حسب ذیل انتظام کیا جاتا ہے۔

(۱) مرزا احمد علی بیگ سب انسپکٹر تھانہ حوالی شہر سے بکار انچارجی تھانہ شاہ آباد تبدیل ہو۔

(۲) افسر علی خان افسر دوم تھانہ گنج سے تھانہ حوالی شہر بکار انچارجی تبدیل ہو۔

(۳) ناد علی بیگ سب انسپکٹر دوم کوتوالی سے افسر دوئمی پر تھانہ گنج تبدیل ہو۔

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۱۶ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

کاغذات درخواست شکایتی رشوت ستانی اشفاق الحق خان سب انسپکٹر ملاحظہ ہوئے یہ معاملہ برائے جانچ و انکشاف اصلیت معاملہ انسپکٹر شہر کے سپرد ہو۔

اشفاق الحق خان سب انسپکٹر ۱۵ مئی سنہ ۱۹۲۰ء سے رخصت جانے تعیناتی سے غیر حاضر رہ تاریخ مذکور سے معطل ہو۔ انچارجی تھانہ شاہ آباد کا علحدہ انتظام کر دیا گیا۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اصل کاغذات بجائے تعمیلات انسپکٹر شہر کو علحدہ دیئے گئے ہیں۔ صدر سے نقل اس حکم کی پولیس میں بھیجدی جاوے شامل اصل کاغذات ہو جاویگی۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۰ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

بملاحظہ نقشہ جرائم چہارم پولیس بابت ماہ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء و شرح ہفتہ مئی سنہ ۱۹۲۰ء واضح ہوا اس زمانہ میں جرائم زیادہ ہوئے خصوصاً سرقہ کی وارداتیں بہت ہوئی ہیں نیز [illegible] وتغلیہ فروشی شہر میں زیادہ ہو رہی ہے۔ اسوجہ سے بھی چوریوں کی کثرت ہے [illegible] پاس جب روپیہ نہیں رہیگا وہ خواہ مخواہ چوری کریگا۔ اس سال پیداوار فصل بھی کم ہے [illegible] وارداتوں کی کثرت کے لئے کمی پیداوار غلہ موید ہے۔ جرائم سرقہ کی برآمدگی بھی نسبتاً کم ہوئی ہے۔ اس معاملہ میں جہانتک غور کیا جاتا ہے تجویز ہے کہ اور کوئی وجہ زیادتی جرائم کی نہیں معلوم ہوتی کہ بعض افسران پولیس کی سہل انگاری اور غفلت کا نتیجہ ہے۔ اگر جملہ افسران پولیس اپنے اپنے فرائض ٹھیک طور سے انجام دیں اور اپنے ماتحت پولیس سے بصورت مناسب کام لیں [illegible] اور باقاعدہ طور پر انکو مستعد بنائیں جا بجا پہرہ [illegible] ہوں بلکہ انکے فرائض کا لحاظ رکھتے ہوئے انسے کام لیا جائے تو بہت ممکن ہے کہ وارداتیں بالکل بند ہو جائیں یا شاذ و نادر کوئی واردات ہو اُنکی برآمدگی جلد ہو جائے کیونکہ واردات پیشہ لوگ پولیس کی نظر میں ہوتے ہیں۔ اور درحقیقت پولیس کا یہ فرض اولین ہے کہ وہ جرائم پیشہ اشخاص سے واقف ہو اور انکی نقل و حرکت پر نظر رکھے۔ ایسی صورت میں ظاہر ہے کہ جب بدچلن اشخاص کی ایسی نگرانی ہوگی تو وہ خود واردات کرنے سے باز رہیں گے اور اگر کوئی واردات کرینگے بھی تو وہ پولیس سے مخفی نہ رہیگی۔ چار و ناچار یہی نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ وقوع واردات پولیس کے تساہل کا اثر ہے۔ تساہل شدہ کے ساتھ ہی پولیس میں پارٹی بندی ہے۔ ہر پارٹی دوسری کی تخریب و بدنامی کے درپے رہتی ہے اس وجہ سے سرکاری کام پر برا اثر پڑتا ہے اور بدنظمی پیدا ہوتی ہے۔ جسکا لازمی نتیجہ یہ ہے کہ وارداتوں کی کثرت ہو۔

جو افسران پولیس اور بالخصوص صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس (کہ وہ پولیس کے سب سے زیادہ ذمہ دار افسر ہیں) توجہ کریں اور مناسب انتظامی تدابیر اختیار کریں۔ بہتر ہوگا کہ صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس ایک کمیٹی قایم کریں جس میں انسپکٹران حلقہ اور انسپکٹران [illegible] کو اور با جس سب انسپکٹر کی ضرورت بھی جانے انکو شریک کرکے وجوہ زیادتی جرائم پر غور کریں اور انسدادی تدابیر تجویز و مرتب کریں تاکہ جرائم کا سدباب ہو۔ اور اس کمیٹی کی مفصل روئداد اور تجاویز سے اجلاس ہذا میں اطلاع دیں۔ ہم ان امور کی جانب اہلیان پولیس کو توجہ دلا کر ایک وسیع موقع انکو اپنی حسن کارگزاری دکھانے کا دیتے ہیں کہ وہ اپنے منصبی فرائض کی ذمہ داری کو محسوس کریں اور نظام عمل درست کریں۔ اسپر بھی اگر پولیس کے حال میں اصلاح نہ ہوئی تو سخت مواخذہ کیا جائیگا۔ ایک ہفتہ کی مہلت دیجاتی ہے اگر اصلاح حال نہ ہوئی تو بعد اس مدت کے بموجب روبکار واقعہ مجریہ ۲۰ اپریل سنہ ۱۹۲۰ء کارروائی کیجائیگی۔

موجودہ حالت میں پولیس کو یہ خیال ہو گیا ہو کہ اگر وہ سختی سے کام کرتے اور لیتے ہیں تو انپر عرضیان نگاہ میں گذرتی ہیں۔ یہ خیال فضول ہے۔ بلکہ سن رہیں جو عرضیاں بے اصل ہوتی ہیں [illegible] ان پر توجہ ہوتی ہے انکی اصل ہی ہوتی ہے جیسا کہ ایک مثال میں آیا۔ یہ پولیس قاعدہ کے اندر سختی کرے تو اسمیں کوئی ہرج نہیں ہے۔ بے ضابطہ سختی کا مجاز نہیں۔ ضابطہ کی کارروائی میں پولیس کو کوئی رکاوٹ نہ ہونا چاہئے نہ اس صورت میں اس سے تعرض کیا جائیگا۔ پولیس کو قاعدہ کے اندر جس شخص سے باز پرس یا دریافت و تحقیق منظور ہو وہ حسب قاعدہ ضرور کرے اور اس خیال کو کہ اگر فلاں شخص سے باز پرس یا انکشاف معاملہ کرتا ہوں تو وہ میرا دشمن ہو جائیگا۔ اور میری شکایت کریگا۔ کیونکہ ایسی شکایات کی سماعت نہیں کیجاتی ہے۔ اور وہ قابل توجہ نہیں ہوتی ہیں۔

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ایک نقل درج گزٹ کیجائے۔

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

رخصت

۲۰ مئی سنہ ۱۹۲۰ء

مثبتہ رپورٹ میجر میاں عطاء الرحمن صاحب سپرنٹنڈنٹ [illegible] دربارہ منظوری

رخصت یکماہ من ابتدا ۱۹ مئی ۱۹۲۸ء بغرض ضرورت نجی و نیز علالت -

حکم

سپرنٹنڈنٹ آفس میجر میان عطاء الرحمن کی رخصت ایک ماہ ۲۲ مئی ۱۹۲۸ء سے منظور ہے صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

روبکار اجلاس عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

واقع ۲۱ مئی ۱۹۲۸ء

صاحب سپرنٹنڈنٹ آفس کی رخصت یکماہ ۲۲ مئی ۱۹۲۸ء سے منظور کی گئی ہو - ایام رخصت میں بجائے سپرنٹنڈنٹ آفس کے کپتان مولوی عبد الحمید اے ڈی سی کام انجام دینگے - لہذا

حکم ہوا کہ

سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں -

دستخط عالیجناب نواب ولیعہد بہادر دام اقبالہم

حکم اجلاس صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

رخصت

۹ مئی ۱۹۲۸ء

حسب رپورٹ سررشتہ دار صاحب صدر مصدقہ حاکم صاحب صدر در بارہ منظوری رخصت ۲۳ یوم پنج راج سرن اہلمد پیشی سررشتہ دار صاحب صدر بوجہ آشوب چشم بذمہ داری چوبے بھگوانداس معاون من ابتدا ۵ مئی لغایت ۲۸ مئی ۱۹۲۸ء

حکم

حسب رپورٹ رخصت ۲۳ یوم اہلمد کی منظور ہے - بغرض اجرا احکام واپس ہو -

دستخط صاحب ریونیو سکریٹری بہادر

احکام اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۵ مئی ۱۹۲۸ء

اکبر علیخان مدرس مدرسہ شہ پورہ تحصیل ٹانڈہ کی رخصت پندرہ یوم بوضع تنخواہ یکم مئی ۱۹۲۸ء سے منظور کی گئی - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تقرر

۹ مئی ۱۹۲۸ء

مدرسہ بلپسا تحصیل ملک میں سے فیض محمد چہارم پاس کا تقرر [illegible] تنخواہ برائے چند ماہ منظور کیا گیا لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

تبادل

۹ مئی ۱۹۲۸ء

گھنشیام لال نائب مدرس ملک تنخواہ دار [illegible] ماہوار مدرسہ ڈکیا تحصیل شاہ آباد کو بدلا ہوا ہے نائب مدرس ملک تنخواہ دار [illegible] ماہوار مدرسہ لکھی بور تحصیل ملک کو تبدیل کر کر اور خیالی رام مدرس ڈکیا تحصیل شاہ آباد تنخواہ دار [illegible] ماہوار مڈل فیل جو ہندی بھی خوب جانتا ہے مدرسہ ملک میں نائب مدرسی پر اور الطاف علیخان مدرس لکھی بور تحصیل ملک تنخواہ دار [illegible] ماہوار مڈل پاس ملک میں نائب مدرسی پر تبدیل کیے گئے - لہذا

حکم ہوا کہ

نقل حکم ہذا برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۰ مئی ۱۹۲۸ء

مصطفیٰ حسین مدرس اول بازار نصر اللہ خان کی رخصت رعایتی دس یوم ۱۵ مئی ۱۹۲۸ء سے منظور کی گئی ہو - ایام رخصت نامبردہ میں سے محمد امین منشی عالم پاس اس مدرسہ میں کام کرینگے مقرر کیا جاتا ہے تنخواہ دس یوم محمد امین بحساب [illegible] ماہوار سرکار سے دیجائیگی -

حکم ہوا کہ

نقل حکم برائے اندراج گزٹ مطبع کو مرسل ہو -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

واقع ۱۰ مئی ۱۹۲۸ء

منشی وسیم الدین صاحب رجسٹرار صدر و مہتمم مطبع پر فالج و لقوہ کا اثر ہوا تھا - ابھی تک وہ صحت یاب نہیں ہوئے ہیں - بہت ضعیف ہیں ٹھیک طور پر چل پھر بھی نہیں سکتے مشکل سے کچھ کام کر سکتے ہیں انکے متعلق دو صیغہ ہیں - ایک مطبع - دوسرا رجسٹری دونوں کا کام وہ اس وقت برائے نام کر رہے ہیں - مطبع کے متعلق چونکہ پیشتر انتظام مناسب ہو چکا ہے کوئی دقت نہیں ہے - چونکہ مہتمم صاحب تقریباً ۴۰ سال کے ملازم ہیں لہذا انکی تنخواہ مطبع پنشن انکو [illegible] لینے کی منظوری حاصل کر لی گئی ہو - لیکن رجسٹری کا صیغہ اہم ذمہ داری کا کام ہے انکی موجودہ حالت

اس قابل نہین ہین کہ ایسے کام کو زیر چھوڑا جائے - اس کام کے لئے قابل و آسان شخص کی ضرورت ہے لہذا منشی محمد یار خان جو ایک نہایت محنتی مستعد کار اور حسابی کام سے واقف شخص ہین کو موزون خیال کر کے بجگہ برخاستی تقرر کے لے رپورٹ کی گئی - جو اجلاس ہمایون سے منظور ہو گئی - لہذا اس سلسلہ مین حسب ذیل ضروری احکام صادر کئے جاتے ہین -

(۱) بجائے منشی محمد یار خان بجگہ سید محمد علی المبد اجلاس ہذا اپنی موجودہ تنخواہ پر کام کرینگے -

(۲) بجائے سید محمد علی کے لطافت حسین خان محرر مطبع اپنی موجودہ تنخواہ پر کام کریگا -

(۳) بجائے لطافت حسین خان مذکور کے یونس خان امیدوار تنخواہ ... ماہوار عارضی طور پر محرر مقرر کیا جاتا ہے -

(۴) مطبع کی نگرانی عرصے سے مولوی سید احمد [illegible] کے ہے وہان کسی مزید انتظام کی ضرورت نہین ہے کاغذات مطبع پر بجائے منتظم صاحب مطبع کے سلطان احمد خان نگران مطبع بہ نگرانی [illegible] مذکورہ دستخط کر کے تکمیل کرتا رہیگا جب کسی وجہ سے کسی وقت سلطان احمد خان موجود نہ ہو تو وہ خان [illegible] دستخط کرینگے - لہذا

حکم ہوا کہ

حسب صراحت بالا احکام ضابطہ جاری ہون -

دستخط صاحب جوڈیشل سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

رخصت

۱۴ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

منشئہ تحریر صاحب چیف سکریٹری بہادر دربارہ ... کہ لفٹننٹ علاؤ الدین خان صاحب کی رخصت منظوری جانے کے لئے ڈیڑھ ماہ کی جو بیشگاہ بندگان عالی دام اقبالہم و ملکہم سے منظور فرمائی گئی ہے - یکم جولائی سنہ ۱۹۲۸ء کو وہ واپس آجائینگے -

حکم

احکام منظوری رخصت محکمہ صدر سے جاری ہوکر داخل دفتر ہو -

دستخط صاحب پرائیوٹ سکریٹری بہادر

حکم اجلاس صاحب فائننشل سکریٹری بہادر

رخصت

۱۳ مئی سنہ ۱۹۲۸ء

تحریر بخشی صاحب فوج دربارہ منظوری رخصت دو ہفتہ بسلسلہ سابقہ بابت ...

حکم

بخشی صاحب فوج کی بسلسلہ رخصت سابقہ دو ہفتہ کی رخصت اور منظور ہے - بابو للتا پرشاد نائب بخشی بجائے بخشی صاحب فوج ایام رخصت مین کام کرینگے - بغرض اجرائے احکام صدر کو مرسل ہو -

دستخط صاحب فائننشل سکریٹری بہادر

روبکار اجلاس صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

واقع ۱۴ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء

رپورٹ منشی گوبند پرشاد اکاؤنٹنٹ میونسپلٹی مفصل و مناسب ہے چھوٹے لال دکاندار بازار صفدر گنج شہر دہلی سے پارچہ پوشیدہ کر کے بلا ادائے محصول چنگی کر رکھا ہین کی طرف سے شہر مین لایا ہے اس امر کی اطلاع ہونے پر نامبردہ کو اجلاس مین طلب کیا اور تشدد کے ساتھ نامبردہ سے اصلیت معاملہ کی دریافت کی گئی - مال لانے اور شہر دہلی جانے سے قطعی انکار کرتا رہا - بالآخر مذکور نے جب اس شرط کے ساتھ آئندہ وہ مال سے دریافت کیا کہ ریلوے سے اصلیت معاملہ کی معلوم ہو گئی ہے - اس لئے صحیح طور سے معاملہ کو منکشف کر دیا جائے - بہزار دشواری نامبردہ نے بیان اقرار پوشیدہ کر کے مال لانیکا تحریر کرایا - واقعات تحقیقاتی رپورٹ اکاؤنٹنٹ مورخہ ۱۱ اپریل سنہ ۱۹۲۸ء مین مفصل طور تحریر ہین - جو تعداد مال کی بیان کیجاتی ہے وہ مجرد ایک چوری پیشہ کے بیان کرنے سے صحیح نہین ہو سکتی - اس سے قبل چنگی کے چند معاملات مین قیمت مال بیان کردہ کی بجگہ قیمت قائم ہو کر اس تعداد پر بجگہ محصول چنگی لیا گیا ہے - نامبردہ اس معاملہ مین سخت سزا کے قابل ہے - اور یہ معاملہ فوجداری مین چلنے کے لائق ہے - مگر اس مرتبہ صرف اس ہی پر اکتفا کیا جاتا ہے کہ علاوہ محصول چنگی کے مبلغ پچیس روپیہ بطور تاوان نامبردہ سے قابل وصول ہین - اور آئندہ کے لئے یکصد روپیہ کا اقرارنامہ تحریر کرا لیا جائے کہ آئندہ اگر اس قسم کا قصور سرزد ہو تو مبلغ یکصد روپیہ بطور تاوان وصول کرلے جائین - اسی سلسلہ مین یہ بھی ثابت ہوا کہ سری رام دکاندار صفدر گنج کا پارچہ بھی ایک ہی بلٹی کے ساتھ آیا ہے اور اسٹیشن رامپور اسٹیشن پر چھوٹے لال سے اپنا پارچہ علیحدہ کر کے محصول چنگی داخل کیا ہے - سری رام دکاندار نے بیجک ہمراہی وغیرہ کا اندراج کسی جگہ نہین کرایا اور نہ مال کی جانچ ہوئی - بہنگام دریافت نامبردہ نے جو بیان تحریر کرایا ہے وہ بالکل غلط اور حیلہ کی مین داخل ہے - اس قصور مین نامبردہ سے مبلغ پچیس روپیہ تاوان قابل وصول ہین - ملازمان چنگی چوکیات و صدر دفتر کو سخت ہدایت کیجاتی ہے کہ ہمراہی مال و بیجک کی صحیح طور سے جانچ کیجائے ورنہ سخت تدارک کیا جائیگا - لہذا

حکم ہوا کہ

کاغذات ہذا بنا بر اجرائے احکام صدر کو مرسل ہون - اور سررشتہ دار صاحب صدر کو حکم لکھا جائے کہ ذریعہ نقل حکم صاحب میونسپل افسر کو اطلاع دیجائے - اور بنابر اطلاع عام مع رپورٹ اکاؤنٹنٹ درج گزٹ کرا کر اصل کاغذات بعد تعمیل واپس اجلاس کئے جائین -

دستخط صاحب ملٹری سکریٹری بہادر

سرکاری پریس ریاست رامپور مین چھپکر شائع ہوا